General Instructions

سوال نمبر # 2

25

عقیدہ آخرت کے لغوی معنی

1. Give numbering to headings

2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.

آخرت سے مراد ہے کہ بعد میں آنے والی زندگی

3. Do not use table for comparison and contrast questions.

اصطلاحی معنی

4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.

اصطلاحی معنی میں آخرت سے مراد ہے کہ

5. Start new question from fresh page.

مرنے کے بعد تمام انسان دوبارہ زندہ ہوں گے اور ان کی

6. Give around 15 headings for 20 marks question.

حساب کتاب لیا جائے گا اور اعمال کی بنیاد پر انسان کو

7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.

جنت یا دوزخ میں بھیجا جائے گا۔ اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے

8. Add Quran/Hadees references wherever possible.

عقیدہ آخرت کی اہمیت

9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.

عقیدہ آخرت تمام عقائد میں

10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.

ایک اہم رکن ہے۔ اس کی وجہ سے انسان کا ایمان مکمل ہوتا ہے

جس طرح باقی عقائد پر ایمان لانا ضروری ہے اس طرح عقیدہ

11. Change colour scheme for references to give them more visibility.

آخرت پر بھی ایمان لانا ضروری ہے۔ عقیدہ آخرت کے بارے

12. Manage time

میں ایک مثال دیکھتے ہیں کہ

13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.

عقیدہ آخرت ایک حقیقت کی مانند

عقیدہ آخرت کا انسان کی انفرادی اور معاشرتی زندگی پر

14. Avoid writing wrong references.

گہرا اثر مرتب ہوتا ہے۔

15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.

16. Avoid writing wrong Quran/Hadith references. It puts extremely negative impression.

Scanned with OKEN Scanner

عقیدہ آخرت کے معاشرتی زندگی پر اثرات

عقیدہ آخرت کے معاشرتی زندگی پر بہت گہرا اثر ہے۔ اس کے اثرات درج ذیل ہیں۔

اتحاد کی فضا:

عقیدہ آخرت کی وجہ سے ایک مسلمان کے دل میں آپس میں نفرت کا جذبہ کم ہوتا اور ایک دوسرے کے بارے میں بغض اور حسد جیسی برائیاں جنم نہیں لیتی جب انسان یہ سوچتا ہے کہ یہ زندگی تو محض تھوڑے عرصے کا ایک پیچھے ہے جس پر تھوڑے عرصے کا ٹھہراؤ اس کے بعد اس دنیا سے چلے جانا ہے۔ اس طرح معاشرے میں اتحاد کی فضا پیدا ہوتی ہے۔

معاشرے میں جرائم کا خاتمہ:

معاشرے میں مختلف قسم کے جرائم مثلاً راہزنی، ڈکیتی اور قتل، ڈرگز اور ہیومن ٹریفکنگ جیسی برائیوں کا خاتمہ ہوتا ہے۔ اس طرح معاشرے میں مختلف قسم کے جرائم کا خاتمہ ہوتا ہے۔

غربت و افلاس کا خاتمہ:

جب معاشرے میں مختلف قسم کی برائیاں جنم لیتی ہیں تو اس کی سب سے بڑی وجہ غربت و افلاس ہے۔ غربت و افلاس کی وجہ سود خوری اور زکوۃ کے مکمل نظام کی عدم موجودگی ہے۔ جب زکوۃ کا مکمل نظام معاشرے میں لاگو کیا جاتا ہے۔ تو اس

Scanned with OKEN Scanner

وقت معاشرے میں غربت و افلاس کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔ حضرت
عمر فاروقؓ کے دور میں جب زکوۃ کا مکمل نظام رائج کیا گیا
تھا تو اس وقت زکوۃ دینے والے سڑکوں پر موجود ہوتے
مگر لینے والا کوئی نہ تھا کیونکہ غربت و افلاس کا خاتمہ
ہوگیا تھا۔

حقوق و فرائض کی ادائیگی:

جس معاشرے میں
حقوق و فرائض مکمل طور پر ادا کیے جاتے ہیں تو اس وقت
معاشرے میں ایک پُر امن فضا پیدا ہوتی ہے۔ عقیدہ آخرت
کی وجہ سے معاشرے میں حقوق و فرائض کا مکمل نظام رائج
ہوتا ہے۔

نیکی کا فروغ:

معاشرے میں عقیدہ آخرت کی وجہ سے
نیکی کا فروغ ملتا ہے۔ اور معاشرے میں امن و امان کی فضا
برقرار رہتی ہے۔

باہمی ہمدردی و تعاون کا جذبہ:

عقیدہ آخرت کی وجہ سے
آپس میں باہمی ہمدردی و تعاون کے جذبے کو فروغ ملتا ہے
باہمی ~~ہمدرد~~ اگر معاشرے میں کوئی قدرتی آفات یا ناگہانی آفات
کی وجہ سے کوئی مشکل درپیش آجاتی تو باہمی ہمدردی اور
کا جذبہ لیے لوگ ایک دوسرے سے تعاون کرنے کو موجود رہتے ہیں۔

تاریخ: ___/___/___

عقیدہ آخرت کے انفرادی زندگی پر اثرات

عقیدہ آخرت کا انفرادی زندگی پر گہرا اثر پڑتا ہے۔ انسان کے اندر اللہ سے ڈر کا احساس پیدا ہوجاتا ہے۔

گناہوں سے دوری:

عقیدہ آخرت کی وجہ سے انسان گناہوں سے دور رہتا ہے۔ کیونکہ اس کو معلوم ہوتا ہے کہ اس کے اعمال کا حساب کتاب لیا جائے گا۔

رضائے الٰہی کا حصول:

عقیدہ آخرت کی وجہ سے رضائے الٰہی کا حصول ہوتا ہے۔ انسان اللہ کی خوشنودی حاصل کرتا ہے جب وہ نیک اعمال کرتا ہے۔

روحانی پاکیزگی:

عقیدہ آخرت کی وجہ سے انسان گناہوں سے دور رہتا ہے جو کہ روحانی پاکیزگی کا باعث بنتا ہے۔

برائیوں سے نفرت:

جب انسان عقیدہ آخرت پر ایمان رکھتا ہے تو برائیوں سے دور ہو جاتا ہے اور اس کے دل کے اندر برائیوں کے خلاف نفرت پیدا ہو جاتی ہے۔

Scanned with OKEN Scanner

نیکی کی طرف رغبت:

انسان کے اندر عقیدہ آخرت کی وجہ سے نیکی کرنے کا جذبہ بڑھتا ہے۔ جس کی وجہ سے انسان نیکی کرنے کی طرف راغب ہوتا ہے۔

پیار و محبت کا جذبہ:

جب انسان کے اندر عقیدہ آخرت کی بنا پر برائیوں کے خلاف نفرت پیدا ہوتی ہے تو انسان کے اندر نیکی کرنے کے جذبے کا فروغ اس کے اندر دوسروں سے پیار و محبت کے جذبے کو فروغ ملتا ہے۔ جس کی وجہ سے انسانیت کو فروغ ملتا ہے۔

ذہنی سکون کا حصول:

عقیدہ آخرت کی وجہ انسان کے اندر ایک "میں" یعنی "انا" کا خاتمہ ہو جاتا۔ اور اس کو ایک ذہنی سکون ملتا ہے کہ اس کو مختلف قسم کی برائیوں کی طرف ~~اکسار~~ جانے سے دور رکھتا ہے۔

جنت کا حصول:

عقیدہ آخرت پر ایمان لانے کی وجہ سے انسان کو جنت کا حصول ملتا ہے جب وہ دنیا و آخرت میں اپنے نفس پر قابو پا لیتا ہے تو اس کو ایک بے مثال کامیابی کا حقدار ٹھہراتا ہے۔

References missing

دنیا میں کامیابی:

جب انسان دنیا میں نیک اعمال کرتا ہے تو اس وقت اس کو دنیا میں کامیابی حاصل ہوتی ہے کیونکہ وہ سیدھے راستے پر چلتا ہے

خودداری کا فروغ:

عقیدہ آخرت پر ایمان رکھنے سے انسان دوسروں کے سامنے اپنی خواہشات پیش کرنے کی بجائے اپنے رب کی بارگاہ میں پیش کرتا ہے اس کے اندر خودداری کا فروغ ہوتا ہے

٦

حاصل بحث:

مندرجہ بالا بحث سے واضح ہوتا ہے کہ عقیدہ آخرت انسان کی نہ صرف دنیاوی بلکہ اخروی زندگی میں بھی کامیابی کا باعث بنتے ہیں

تاریخ ___/___/___

سوال نمبر # ۲

تعارف:

اسلام نے تعلیم کو تربیت سے زیادہ زور دیا
اور تعلیم کی بدولت انسان اپنی کردار سازی کو بہتر بنا سکتا ہے
اسلام نے ایسے سنہرے اصول بتائے جن پر عمل پیرا ہو کر
انسان اپنے کردار میں بہتری لا سکتا ہے۔

علم کی اہمیت قرآن کی روشنی:

علم کو قرآن کی روشنی
میں اہمیت دی گئی جیسا کہ ارشاد ربانی ہے۔
ترجمہ: کیا علم والے اور جاہل برابر ہو سکتے ہیں۔

علم کی اہمیت احادیث کی روشنی میں:

علم کی اہمیت احادیث
کی روشنی میں درج ذیل ہے:
علم حاصل کرو چاہے تمہیں چین جانا پڑے
جب انسان علم کے لیے گھر سے باہر نکلتا ہے تو تمام مخلوق یہاں
تک کہ سمندر میں موجود مچھلیاں بھی اس کے لیے دعا کرتی ہیں
آپ ﷺ ہمیشہ دعا کرتے
رب زدنی علما
اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما

کردار سازی کا مفہوم:

کردار سازی سے مراد ہے کہ انسان
کے کردار کی تشکیل جو کہ بہت زیادہ معاشرے کے لیے فائدہ
مند ثابت ہوتا ہے۔ اس انسان کی امانت داری
اور خودداری جیسی صفات کا حامل ہوتا ہے۔ اسلام میں ایک
ایسا نظام تعلیم دیتا ہے جو کہ ایک انسان کے کردار کو پالش
کرتی ہیں۔

~~سچائی کا فروغ اور~~ اسلامی نظام تعلیم اور کردار سازی

سچائی کا فروغ:

اسلام سچائی کی تلقین کرتا ہے جو کہ
ایک انسان کے کردار کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔
اس طرح نظام تعلیم سچائی کو فروغ دیتے ہیں۔

امانت داری کا فروغ:

اسلام کا نظام تعلیم امانت داری کی
طرف راغب کرتا ہے۔ امانت داری جو کہ انسان کے کردار کا
ایک اہم جزو ہے۔ جو کہ کردار

خودداری کا فروغ:

اسلام کا نظام تعلیم خوددار
کو فروغ دیتا ہے۔ اللہ کے سوا کسی دوسرے کے سامنے

Scanned with OKEN Scanner

لئے جھکنے کو ترجیح دیتا ہے۔ انسان اس طرح کسی دوسرے سامنے ہاتھ نہیں پھیلاتا بلکہ وہ اپنی ضروریات کے لئے خود محنت وہ کرتا ہے اور دوسرے کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلاتا خودداری کردار سازی کا ایک اہم حصہ ہے جو انسان کو اسلامی نظام تعلیم میں ملتی۔

دھوکہ دہی سے اجتناب۔

دھوکہ دہی انسان کے کردار سازی میں ایک منفی پہلو ہے۔ کیوں کہ اس سے انسان اعتبار کے قابل نہیں رہتا۔ اور اسلام میں دھوکہ دہی سے اجتناب کرنے کی طرف رغبت دی گئی ہے

نئے تجربات کی طرف رغبت:

اسلام ایک وسعت والا دین ہے۔ یہ انسان کو ایک ایسا نظام تعلیم فراہم کرتا ہے جو ایک انسان کو نئے تجربات کرنے کی طرف راغب کرتا ہے۔ تجربہ انسان کو بہتر بناتا ہے اور بہتر انسان کے کردار کی شخصیت کا ایک پہلو ہے

نئی ایجادات کی طرف رغبت اور اسلامی تعلیمات

نئی نئی ایجادات انسان کو نئے نئے راستوں کی طرف راغب کرتی ہے اسلامی نظام تعلیم نئی ایجادات کی طرف راغب کرتا ہے۔ ایک مرتبہ آپؐ کسی باغ کے پاس سے گزرے تو آپؐ نے دیکھا کچھ لوگ مشغول ہیں آپؐ نے پوچھا کہ یہ لوگ کیا کر رہے تو لوگوں نے جواب دیا کہ یہ لوگ پیوند کاری کر رہے ہیں

تاریخ: ___/___/___

کرداب سے نئی قسم دریافت ادا کرنے کی کوشش کرتے
ہیں آپ کی دعا موجود ہے

~~نئے علوم~~

نئے علوم کی طرف رغبت:

اسلام ہمیں نئے علوم کی طرف
رغبت کرنے کی تلقین کرتا ہے۔ جو کہ انسانوں کے لیے فائدہ مند
ہوں جیسا کہ آپ اکثر یہ دعا فرماتے

اے اللہ مجھے علم نافع عطا فرما (الحدیث)

مستقل مزاجی:

مستقل مزاجی انسان کی شخصیت کا ایک
اہم پہلو ہے اگر انسان مستقل مزاج نہ ہو تو وہ زندگی کے معاملات
میں ناکام ہو جاتا ہے مستقل مزاجی انسان کی شخصیت
کا ایک اہم پہلو ہے۔

محنت کی طرف رغبت:

اسلامی نظام تعلیم محنت کی
~~طرف~~ عظمت کی طرف ابھارتا ہے۔ اسلامی نظام تعلیم
ہمیں یہ نہیں سکھاتا کہ بغیر محنت کیے ہمیں سب کچھ حاصل
ہو جائے گا۔ اسلام محنت کی تلقین کرتا ہے جو کہ انسان کے کردار
کا ایک اہم پہلو ہے۔ جیسا کہ ارشاد ربانی ہے

لیس للانسان الا ما سعی

انسان کو وہ کچھ ملے گا جس کی اس نے
کوشش کی (القرآن)

تاریخ: ___/___/___

حقوق و فرائض کی پہچان اور

اسلامی نظام تعلیم

حقوق و فرائض میں مکمل طور پر واضح فرق ہے۔ حقوق و فرائض کو ادا کرنے سے انسان کی شخصیت میں نکھار آتا ہے۔ اسلامی نظام تعلیم انسان کو حقوق و فرائض کو ادا کرنے کی طرف ابھارتا ہے۔

دوسروں کے عقائد کا احترام:

وسعت نظری

انسان کی شخصیت کا پہلو ہے۔ انسان دوسروں کے عقائد کا احترام کرتا ہے۔ اور اسلامی نظام تعلیم ہماری دوسروں کی رائے اور عقائد کا احترام کرنے کی طرف ابھارتا ہے جیسا کہ ارشاد ربانی ہے۔

لا اکراہ فی الدین ۰ (القرآن)

انسانیت کا احترام:

اسلامی نظام تعلیم ہمیں انسانیت کے احترام کی طرف ابھارتا ہے جو کہ شخصیت کا ایک اہم پہلو ہے۔

حاصل بحث:

مندرجہ بالا بحث سے واضح ہوتا ہے کہ اسلامی نظام تعلیم انسان کو اعلیٰ کردار اور اقدار کا مالک بناتا ہے۔

تاریخ: ___/___/___

حقوق و فرائض کی پہچان اور

اسلامی نظام تعلیم

حقوق و فرائض میں مکمل طور پر واضح فرق ہیں۔ حقوق و فرائض کو ادا کرنے سے انسان کی شخصیت میں نکھار آتا ہے۔ اسلامی نظام تعلیم انسان کو حقوق و فرائض کو ادا کرنے کی طرف ابھارتا ہے۔

دوسروں کے عقائد کا احترام:

وسعت نظری

انسان کی شخصیت کا پہلو ہے۔ انسان دوسروں کے عقائد کا احترام کرتا ہے۔ اور اسلامی نظام تعلیم ہمارے دوسروں کی رائے اور عقائد کا احترام کرنے کی طرف ابھارتا ہے جیسا کہ ارشاد ربانی ہے۔

لا اکراہ فی الدین ۰ (القرآن)

انسانیت کا احترام:

اسلامی نظام تعلیم ہمیں انسانیت کے احترام کی طرف ابھارتا ہے جو کہ شخصیت کا ایک اہم پہلو ہے۔

حاصل بحث:

مندرجہ بالا عبارت سے واضح ہوتا ہے کہ اسلامی نظام تعلیم انسان کو اعلیٰ کردار اور اخلاق کا مالک بناتا ہے۔

Scanned with OKEN Scanner

تاریخ: __/__/__

سوال # 7

تعارف:

اسلام نے عورت کو بہت اعلیٰ مقام عطا فرمایا اسلام نے عورت کے باقاعدہ حقوق کی تقرری فرمائی اور اس کا ایک خاص مقام عطا فرمایا۔

پس منظر:

اسلام سے پہلے عورتوں کو زندہ دفن کر دیا جاتا اور انہیں کمزوری کی علامت سمجھا جاتا ہے اسلام دنیا میں آیا اور عورت کو ایک خاص مقام عطا فرمایا

عورتوں کے حقوق اسلام کی روشنی میں۔

زندگی کا حق:

سب سے بڑا حق جو کہ اسلام نے عورتوں کو عطا کیا وہ زندہ رہنے کا حق ہے۔ اسلام سے قبل عورتوں کو زندہ ہوتے ہی دفن کر دیا جاتا تھا۔

عقیقہ کرنا:

والدین پر فرض ہے کہ جب کوئی بیٹی پیدا ہو تو اس کا عقیقہ ادا کریں۔ لڑکی کے لیے ایک بکرا مختص کیا گیا۔

تعلیم و تربیت کا حق:

اسلام عورتوں کی تعلیم و تربیت کی طرف رغبت کو فروغ دیتا ہے اور اچھی تعلیم و تربیت کی طرف

Date ___/___/___

ر اپنی بیٹیوں

اچھی پرورش کا حق:

والدین پر یہ واجب ہے کہ وہ اپنی بیٹیوں کی اچھی پرورش کریں

بنیادی ضروریات کا خیال کرنا:

اسلام بچیوں کی بنیادی ضروریات کا خیال رکھنے کی طرف توجہ دیتا ہے۔ اور بنیادی ضروریات کو پورا کرنا والدین پر فرض ہے

جائیداد کا حق:

اسلام میں عورتوں کے لیے جائیداد کا حق ہے۔ اسلام بحیثیت بیوی، بیٹی اور ماں میراث کا حصہ مقرر کیا ہے

صحیح وقت پر شادی کرنا:

والدین پر یہ واجب ہے کہ جب لڑکی بالغ ہو جائے تو اس کی صحیح وقت پر شادی کر دیں۔

اسلام میں عورت کی حیثیت مغرب کے فکری تناظر کے پہلو

اسلام میں عورت کا مقام:

بحیثیت ماں۔

اسلام میں عورت کو ماں کا درجہ دیا یہ حکم جنت کو ماں کے قدموں تلے قرار دیا گیا

تاریخ: ___/___/___

جنت ماں کے قدموں تلے ہے (الحدیث)

آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر میری ماں زندہ ہوتی اور مجھے پکارتی اور میں نماز ادا کرنے کے لیے کھڑا ہوتا تو پہلے میں ماں کی پکار کا جواب دیتا۔

بحیثیت بیٹی:

اسلام میں بیٹی کے مقام کو اعلیٰ قرار دیا۔ اسلام نے بیٹی کی اچھی پرورش کو لازم قرار دیا۔ جیسا کہ ارشادِ نبی کریم ﷺ ہے:

جس شخص نے اپنی دو بچیوں کی تربیت کی ان کی ضروریات کا خیال رکھا۔ ~~ان کو بیاہ اور ان کی~~ تو میرے اور اس شخص کے درمیان اتنا فاصلہ ہوگا جتنا کہ دو انگلیوں کے درمیان ہے۔ (الحدیث)

بحیثیت بیوی:

اسلام نے بیوی کے حقوق مقرر فرما دیے ہیں۔ اسلام نے شوہر پر لازم قرار دیا ہے کہ وہ اپنی بیوی کا نان و نفقہ پورا کرے۔ جبکہ مغرب میں بیوی کی ضروریات کو پورا کرنا شوہر پر واجب نہیں بلکہ وہ اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے خود ذریعہ معاش تلاش کرتی ہے

مغرب میں ماں کا حق:

مغرب میں والدین کو Old [illegible] میں چھوڑ دیتے ہیں۔ جو کہ [illegible]

تاریخ: ___/___/___

کہ ذمہ داری ان پر ڈال دیں ہیں

مغرب میں عورتوں کے حقوق کے بارے میں تحریکیں

~~مغرب میں عورتوں کے~~

حقوق کے بارے میں مختلف قسم کی تحریکیں چلیں مگر پھر بھی عورتیں بحیثیت بیٹی، بیوی اور ماں کی حیثیت سے وہ مقام حاصل نہ کر سکیں جو کہ ان کو حاصل کرنا تھا۔

عورت کی حیثیت جنگجو یا سپہ سالار:

~~اسلام میں تاریخی مقام پر~~

و اوقات پر اگر غور و فکر کیا جائے تو بہت سی جنگوں میں صحابیات نے بھی صحابہ کرام کے شانہ بشانہ جنگوں میں حصہ لیا۔ اگر سپہ سالار کی حیثیت سے دیکھا جائے تو حضرت خولہؓ کی بہادری کی وجہ سے انھوں نے اسلامی حضرت خالد بن ولید کا بدلہ لے لیا۔ جبکہ مغرب کے نظریات کے مطابق عورت ایک نہایت کمزور شے ہے جسے بہت کم خصوصیات ہی حاصل ہے مگر مرد کے مقابلے میں اس کی بہادری کم پڑ جاتی ہے۔